بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قارئین اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے نام سے علوم و تعلیماتِ قرآنی کی وسیع پیمانے پر نشر و اشاعت کے لئے ایک باقاعدہ ادارے کا قیام آج سے قریباً ۲۲ برس قبل عمل میں آیا تھا۔ "رجوع الی القرآن" کی جس دعوت کو لے کر یہ انجمن میدان عمل میں آئی تھی اس نے آج بحمد اللہ ایک تحریک کی صورت اختیار کرلی ہے' اور نہ صرف یہ کہ ملک کے متعدد شہروں میں "انجمن خدام القرآن" کے نام سے ادارے وجود میں آچکے ہیں جو مرکزی انجمن سے منسلک ہیں' بلکہ بعض مقامات پر ان اداروں کے تحت قرآن اکیڈمیوں کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے اور بعض جگہوں پر یہ منصوبہ ابھی زیرِ غور ہے۔ پاکستان کے جن شہروں میں منسلک انجمنیں قائم ہو چکی ہیں ان میں کراچی' کوئٹہ' ملتان' فیصل آباد اور پشاور شامل ہیں۔

ابھی حال میں انجمن خدام القرآن فیصل آباد کا چوتھا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا انعقاد اس خالی پلاٹ پر ہوا جس پر آئندہ قرآن اکیڈمی کی تعمیر پیش نظر ہے۔ چنانچہ اسی موقع پر قرآن اکیڈمی فیصل آباد کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ یہ جگہ اگرچہ شہر سے خاصے فاصلے پر ہے اور یہاں تک پہنچنے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی میسر نہیں ہے تاہم اس کے باوجود یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ تین سو کے قریب افراد اس اجلاس میں شریک ہوئے اور انہوں نے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خطاب کو پورے انہماک اور توجہ سے سنا۔ محترم ڈاکٹر صاحب کو بطور خاص اس اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی اور وہاں مرکزی خطاب انہی کا تھا۔ یہ خطاب اس اعتبار سے نہایت اہم تھا کہ اس میں محترم ڈاکٹر صاحب نے انجمن خدام القرآن کے قیام کے پس منظر' اس کے اغراض و مقاصد' اس کے پیش نظر علمی و فکری کام اور دورِ حاضر میں اس کام کی اہمیت و افادیت پر نہایت جامع انداز میں روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی ایک مختصر رپورٹ زیرِ نظر شمارے میں شامل کر دی گئی ہے جس میں اگرچہ ڈاکٹر صاحب محترم کے خطاب کے چیدہ چیدہ نکات کا بھی ذکر ہے تاہم یہ خطاب اس لائق ہے کہ افادۂ عام کے لئے اسے مکمل صورت میں شائع کیا جائے۔ ارادہ یہ ہے کہ ان شاء اللہ "حکمت قرآن" کے آئندہ شمارے میں اس پورے خطاب کو ٹیپ کی ریل سے صفحہ قرطاس پر منتقل کر کے شائع کیا جائے گا۔ السّعیُ مِنّا وَالاِتمامُ مِنَ اللہ ○○